Lesson 1: Fateha (2): Day 10

سورۃ فاتحہ کی تفسیر

قرآن کو جتنی دفعہ بھی پڑھیں اور پڑھائیں، آپ کے احساسات مختلف ہوں گے۔ ہم جتنی دفعہ اور جس عمر میں بھی قرآن پڑھیں ہم کچھ نیا سیکھتے ہیں۔ قرآن پاک کا یہ معجزہ ہے کہ ہر پڑھنے والے کو یہ لگتا ہے کہ مجھ سے ہی اور میری ہی بات ہو رہی ہے۔

سورۃ فاتحہ اَصل میں **'میں اور میرے رَبّ'** کا تعلق ہے۔ یہ اللہ اور بندے کے درمیان ڈائیلاگ ہے۔ ہم دِن مین 17 دفعہ یہ پڑھتے ہیں۔ ہم اللہ سے بات کر رہے ہوتے ہیں۔ تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہین۔ صحیح حدیثؐ ہے کہ سورۃ فاتحہ کے بغیر کوئی نماز نہیں ہوتی۔ ہر نماز کے لئے لازمی ہے۔

روایت ہے کہ جب بندہ کہتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

تو اللہ فرشتوں سے کہتے ہیں کہ فرشتو! دیکھو میرے بندے نے میری تعریف کی۔

پھر بندہ کہتا ہے۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تو اللہ کہتے ہیں۔ میرے بندے نے میری بُزرگی بیان کی۔

پھر بندہ کہتا ہے۔ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ

تو اللہ خوش ہو کر کہتے ہیں۔ دیکھو میرے بندے نے میری ثنا بیان کی۔ اَب بندہ جو مجھ سے مانگے گا۔ عطا کرونگا۔ یہ سورۃ کا پہلا حصّہ ہے۔ بندہ اللہ کی تعریف کرتا ہے۔۔

جب آپ کسی کی تعریف کرتے ہیں تو ضروری نہیں ہم اُس سے محبت بھی کرتے ہوں۔

ایک تعلق وہ ہوتا ہے جس میں ہم بے لوث محبت کرتے ہیں۔ماں بچّے کی محبت۔بہن بھائی کی محبت میاں بیوی کی محبت۔

ایک ضرورت کا تعلق ہوتا ہے۔جب بھی کسی سے کام ہو تو انسانی تعلقات میں تعریف تو کرتے ہیں لیکن محبت نہیں۔

الحمد کے تین معنی ملتے ہیں۔تعریف،شکر اور دُہرانا(محبت میں بار بار اُس کا ذِکر)

اللہ سے ہمارے تینوں تعلق ہیں۔اُس سے محبت بھی ہے۔اُس کی تعریف دِل کی گہرائی سے کرتے ہیں۔اُس کا شکر ادا کرتے ہیں۔ہمارا اُس پر ایمان ہے کہ وہ خوبصورت ہے۔(فطرت کا حُسن دیکھیں)۔

شُکر انسان کو میٹھا کر دیتا ہے۔اللہ کے احسان کو مانتے ہوئے ہم خوش رہتے ہیں۔اُس کی رضا میں راضی۔اپنے اِردگرد والوں سے خوش رہتے ہیں۔وہ ہم سے خوش رہتے ہیں۔

نہ کوئی غم،نہ بلڈ پریشر،نہ ڈیپریشن۔

ناشکرا اِنسان۔دُکھی انسان،اپنے آپ کو مظلوم سمجھتا ہے۔دوسروں کو طعنے مارتا رہتا ہے۔

ہر وقت دوسروں سے شکوے

الحمد کا تیسرا درجہ،کہ ہر وقت انسان کی زُبان پر اللہ کا ذِکر رہتا ہے۔الحمدُللہ،سبحان اللہ۔توکلت علی اللہ۔ماءشاللہ۔ عاجزی اور محبت کے ساتھ اللہ کی محبت میں ڈوب جاتا ہے۔

ہمارے پاس زندگی کی سب سے قیمتی نعمت محبت ہے۔ اور ہمیں یہ محبت اللہ اور رسولؐ سے کرنی چاہیئے۔ محبت ہماری فطرت میں ہے، صحیح جگہ ہو گی تو ہی اُس کی ویلیو ہو گی۔

اگر تمام درخت قلم بن جائیں اور تمام سُمندر سیاہی تو بھی اللہ کی تعریفیں بیان نہیں کر سکیں گے۔

ہم اللہ کی نعمتوں کا شمار ہی نہیں کر سکتے۔ سب کچھ اللہ کا دیا ہوُا ہے۔ ہر چیز فانی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ یہی زندگی کی معراج ہے۔ کچھ اور نہ کریں اللہ سے محبت کریں اور اُس کی حمد کریں اور اُس کے شُکر گزار بن جائیں۔

محبت آپ کو زندگی گُزارنے کا سلیقہ سکھائے گی۔ اَدب کرنا سکھائے گی۔ قربانیاں کرنا اور ھجرتیں کرنا سکھائے گی۔ اللہ کے راستے پر چلنا سکھائے گی۔ **محبت یہ سکھائے گی کہ زندگی بے بندگی شرمندگی** ☺

محبت یہ سکھائے گی کہ '**قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ**'

پھر ہمارا سب کچھ اللہ کے لئے بن جاتا ہے۔